3

خاندانی شجرہ

4431CH03

پہلا منظر

(ناشتے کی میز لگی ہے۔ ابّو اور امّی ناشتہ کر رہے ہیں۔ حنا اور اریب آتے ہیں اور کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔)

حنا : صبح بخیر، امّی ابّو!

اریب : آداب امّی! آداب ابّو!

(امّی اور ابّو چائے کے گھونٹ پی رہے ہیں۔)

ابّو : آؤ آؤ بچّو! جاگ گئے؟

امّی : جیتے رہو میرے بچّو! جیتے رہو!

(دادی امّاں مسکراتے ہوئے داخل ہوتی ہیں۔)

© NCERT not to be republished

دادی امّاں : السّلام علیکم، میرے پیارے بچّو! ناشتے کی خوش بو میرے دل کو گرماتی ہے۔

ابّو : السّلام علیکم امّاں!

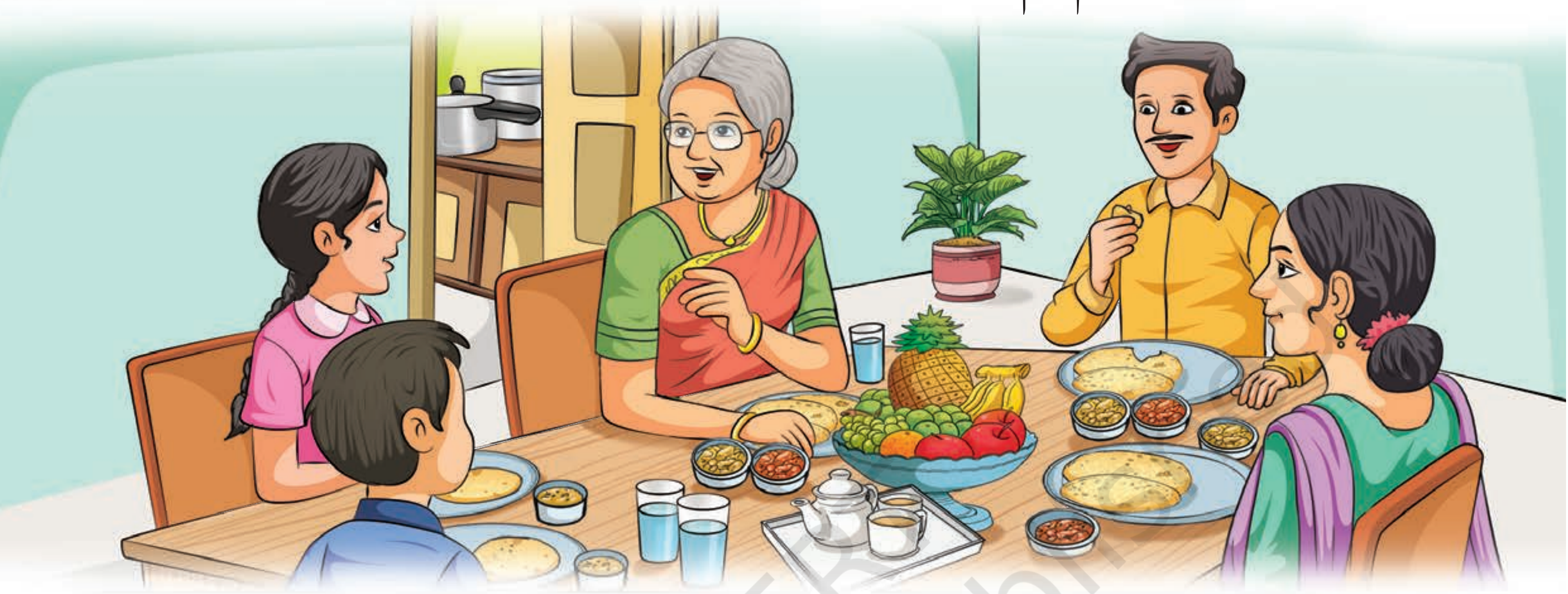

(دونوں بچّے بھی سلام کرتے ہوئے دادی سے لپٹ جاتے ہیں۔)

دادی امّاں : جیتے رہو میرے بچّو! دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرو، خوش رہو۔

امّی : رات کو آپ کی نیند کیسی رہی؟

دادی امّاں : (مسکرا کر اور خوشی کے لہجے میں الفاظ جما جما کر اور کھینچ کر بولتے ہوئے)

بہت اچھی، بہت پیاری۔

(ابّو، دادی امّاں کو چائے دیتے ہیں۔ امّی ٹوسٹ بڑھاتی ہیں۔)

دادی امّاں : (بچّوں سے) آج آپ لوگوں کے ذہنوں میں کیا منصوبہ ہے؟

دونوں بچّے : فیملی ٹری پروجیکٹ

دادی امّاں : (حیرت سے) فیملی ٹری پروجیکٹ!!! یہ کیا ہے؟

اریب : (خوش ہوکر) دادی امّاں! ہمیں یہ فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔

حنا : اس میں ہم اپنے خاندان والوں کی تصویریں لگائیں گے۔ اپنی، آپ کی، امّی کی، ابّو کی، سب کی۔

اریب : ہاں... اور دادا جان کی بھی تصویر لگائیں گے۔ کیا ہمیں دادا جان کی تصویر مل جائے گی؟

ابّو : جی، جی بیٹا! کیوں نہیں ملے گی۔ سب کی تصویریں مل جائیں گی۔ (دادی امّاں سے مسکرا کر) امّاں! یہ بچّے ہمارا خاندانی شجرہ تیار کریں گے۔

© NCERT not to be republished

دادی امّاں : اچھا! اب سمجھی، تو کیا شجرے میں تصویریں بھی لگتی ہیں۔

امّی : جی امّاں۔ اب خاندانی شجروں میں تصویریں بھی لگاتے ہیں۔

دادی امّاں : واہ! یہ تو بڑا دل چسپ لگ رہا ہے۔ مجھے بھی دکھانا بچّو!

اریب : جی! جی! کیوں نہیں!

حنا : لیکن یہ تو آپ ہی کو بنوانا ہوگا۔ آپ ہی تو بتائیں گی کہ پہلے کون، پھر کون وغیرہ وغیرہ۔ (امّی، ابّو اور دادی امّاں ہنستے ہیں۔ دادی حنا کو گلے لگا لیتی ہیں۔)

دادی امّاں : کیوں نہیں بیٹا۔ میں اپنے بچّوں کو سب کچھ بتاؤں گی۔ چلیے اسے مل کر بنائیں گے۔

(سب لوگ دوسرے کمرے میں چلے جاتے ہیں)

دوسرا منظر

(سب لوگ بیٹھے ایک چارٹ پر فیملی ٹری بنا رہے ہیں۔ چند تصویریں سامنے پھیلی ہوئی ہیں۔ قینچی، گوند، چارٹ پیپر اور ٹیپ وغیرہ بھی رکھے ہیں۔سب لوگ باتیں کر رہے ہیں۔)

© NCERT not to be republished

(تبھی دروازے کی گھنٹی بجتی ہے۔ سلیم چچا اور ناز چچی اندر داخل ہوتے ہیں۔)

حنا : سلیم چچا، ناز چچی! سرپرائز (ان کی طرف دوڑتی ہے۔ چچی حنا کو گود میں اٹھا لیتی ہیں اور اریب جا کے سلیم چچا سے لپٹ جاتا ہے۔ وہ پیار سے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہیں۔)

ابّو : ہمیں نہیں معلوم تھا کہ آپ آرہے ہیں!

(پھر سب لوگ خوب خوش ہوتے اور آپس میں گلے ملتے ہیں۔)

سلیم چچا : بعض اوقات حیرت میں ڈالنا بہت اچھا لگتا ہے؟

ناز چچی : ہمیں آپ سب کی یاد آئی اور ہم آ گئے۔ اتوار کی چھٹی کا بہترین استعمال!

© not to be republished

(سب ہنستے ہیں۔ ناز چچی اپنے بیگ سے ایک کھلونا نکالتی ہیں۔ حنا جھپٹ کر کھلونا لے لیتی ہے۔)

حنا : یہ میرا ہے۔

اریب : نہیں، ایسا نہیں ہے۔

ناز چچی : ارے! دونوں مل کے کھیلیے، لڑتے نہیں ہیں۔

دادی امّاں : ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ یہ ایک مضبوط خاندان کی بنیاد ہے۔

ابّو : ایک دوسرے کے لیے ہماری محبّت...یہی چیز ہمیں مضبوط بناتی ہے۔

دادی امّاں : ان جذبات کی قدر کریں۔ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

حنا : ٹھیک ہے بھائی! آپ یہ کھلونا لے لو۔ میں اپنی گڑیا سے کھیل لوں گی۔

اریب : نہیں! نہیں! ہم دونوں مل کے کھیلیں گے۔ ابّو اور چچا جان کی طرح۔

(سب لوگ مسکراتے ہیں۔ سلیم چچا اریب کو گلے لگا لیتے ہیں۔)

ناز چچی : (خاندانی شجرہ دیکھتے ہوئے) آپ لوگ یہ کیا کر رہے ہیں؟

حنا : ہم بنا رہے ہیں...اپنی فیملی ٹری۔

اریب : یعنی خاندانی شجرہ۔ اِس میں ہم سب کی تصویریں لگائیں گے۔ دادی امّاں، ابّو اور امّی کی۔

حنا : اور دادا جان کی بھی۔

اریب : ہاں! اور میری اور تمھاری بھی۔

حنا : کیا ہم چچا جان اور چچی جان کی بھی تصویریں لگا سکتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

اریب : (کندھے اُچکاتے ہوئے) پتا نہیں۔ (ابّو سے) کیا ہم چچا جان اور چچی جان کی تصویریں بھی لگا سکتے ہیں؟

ابّو : ہاں! ہاں! کیوں نہیں۔ آخر وہ بھی تو ہمارے خاندان کا حصّہ ہیں۔

(سب لوگ ہنستے ہیں۔ چچا جان پھر سے اریب کو گلے لگاتے ہیں۔)

امّی : ان بچّوں نے ابھی تک شجرہ مکمل بھی نہیں کیا لیکن اس کی پیش کش پہلے تیار کر لی ہے۔ بہت ہی زبردست پیش کش (مسکراتے ہوئے) سلیم چچا اور ناز چچی کو اپنی پیش کش دکھایئے۔

(حنا کھڑی ہوتی ہے۔ گلا صاف کرتی ہے۔ اور اسٹیج پر بولنے والے انداز میں بولتی ہے۔)

© NCERT not to be republished

حنا : (جوش کے ساتھ) یہ ہمارا خاندانی شجرہ ہے۔ ہر شاخ محبّت، لگاؤ اور عزّت کی نشانی ہے۔

اریب : (فخر کے ساتھ) ہمارا خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے جو ہر روز پھلتا پھولتا اور ہرا بھرا ہوتا جاتا ہے۔

ناز چچی : واہ! واہ!!

حنا : کمال ہے کمال! ہمارا خاندان کمال ہے۔

not to be republished © NCERT

اریب : سچ مچ، ہمارا خاندان زبردست اور لاجواب ہے۔

دادی امّاں : واہ! میرے بچّو! تم نے میرا دل خوش کر دیا۔ جیتے رہو۔

سلیم چچا : یہ واقعی شان دار پیش کش ہے۔

(سب لوگ خوش ہو کر تالیاں بجانے لگتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔ پردہ گرتا ہے۔)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شجرہ ⇦ پیڑ

خاندانی شجرہ ⇦ خاندان کا سلسلہ، فیملی ٹری

دل گرمانا ⇦ اُمنگ پیدا کرنا، جوش آنا

پروجیکٹ	⇦	اسکول سے ملنے والا کام کاج اور مشغلہ
دن دوگنی رات چوگنی ترقی	⇦	بہت جلد ترقی کرنا
منصوبہ	⇦	پلان، ارادہ
دل چسپ	⇦	دل لبھانے والا، اچھا لگنے والا، عمدہ
سرپرائز	⇦	حیرت میں ڈالنا، حیران کر دینا
بعض اوقات	⇦	کبھی کبھار
جذبات	⇦	جذبہ کی جمع، احساس
قدر کرنا	⇦	اہمیت دینا، احترام کرنا
کندھے اُچکانا	⇦	کندھوں کو حرکت دے کر بتانا کہ اس بارے میں کوئی علم نہیں، لاعلمی ظاہر کرنا
پیش کش	⇦	پیش کرنا
شاخ	⇦	ٹہنی، ڈالی
فخر	⇦	ناز، شان
پھلنا پھولنا	⇦	ترقی کرنا
زبردست	⇦	شان دار، اونچے درجے والا

© NCERT not to be republished

لاجواب ⇦ بے مثال

واقعی ⇦ سچ مچ

سوچیے اور بتائیے

1. دادی امّاں نے بچّوں کے سلام کے جواب میں کیا کہا؟

---

2. فیملی ٹری کیا ہوتی ہے؟

---

3. فیملی ٹری پروجیکٹ کے بارے میں حنا نے دادی امّاں سے کیا کہا؟

---

4. دادی امّاں نے مضبوط خاندان کی بنیاد کسے بتایا؟

---

5. ڈرامے میں خاندانی شجرے کی اہمیت کو کیسے پیش کیا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے

پیش کش　خاندان　فیملی ٹری　خیال　تصویریں　لگاؤ

- ہمیں یہ ___________ پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔
- اب خاندانی شجروں میں ___________ بھی لگاتے ہیں۔
- ہمیں ایک دوسرے کا ___________ رکھنا چاہیے۔
- ان بچّوں نے ابھی تک شجرہ مکمل نہیں کیا لیکن اس کی ___________ پہلے تیار کر لی ہے۔
- یہ ہمارا خاندانی شجرہ ہے۔ ہر شاخ محبت، ___________ اور عزّت کی نشانی ہے۔
- ہمارا ___________ ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے۔

مثالوں کے مطابق درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے

اوقات	احساسات	خیالات	جذبات	واقعات	حادثات
وقت			جذبہ		

© NCERT not to be republished

کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیے

الف		ب
ہمیں آپ سب کی یاد آئی		کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں
سب لوگ خوب خوش ہوتے		عزّت کی نشانی ہے
حنا اور اریب آتے ہیں	اور	ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں
ہر شاخ محبت، لگاؤ		آپس میں گلے ملتے ہیں
تالیاں بجانے لگتے ہیں		ہم آگئے

© NCERT not to be republished

بولنے والے کے نام پر "✓" کا نشان لگائیے

- ہمیں دادا جان کی تصویر مل جائے گی۔

اریب ⬡ حنا ⬡ دادی امّاں ⬡

- ارے! دونوں مل کر کھیلیے، لڑتے نہیں ہیں۔

دادی امّاں ⬡ ناز چچی ⬡ سلیم چچا ⬡

◆ یہ بچّے ہمارا خاندانی شجرہ تیار کریں گے۔

امّی ⬡ ابّو ⬡ سلیم چچا ⬡

◆ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہمیں ایک دوسرے سے باندھتے ہیں۔

ابّو ⬡ سلیم چچا ⬡ دادی امّاں ⬡

◆ ہمارا خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے۔

حنا ⬡ ابّو ⬡ اریب ⬡

درج ذیل الفاظ کی مؤنث لکھیے

ابّو	بھائی	دادا	نانا	چچا	ماموں
امّی					
پھوپھا	خالو	بیٹا	پوتا	نواسا	بھتیجا

© NCERT not to be republished

درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیے

- فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملی ہے۔ — فیملی ٹری پروجیکٹ اسکول سے ملا ہے۔
- ناشتے کی خوشبو میرے دل کو گرماتا ہے۔ — ______
- ہماری خاندان ایک مضبوط پیڑ کی طرح ہے — ______
- ابو اور امّی ناشتہ کر رہی ہیں۔ — ______
- ہر شاخ... محبت، لگاؤ اور عزّت کی نشان ہے۔ — ______

مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو اپنے اپنے خانوں میں لکھیے

ابو، استاد، دادی، درخت، مہمان خانہ، لائبریری، پھل، امّی، پلنگ،
کمرۂ جماعت، پودے، چولھا، بھائی، پالتو جانور، پھول، طالب علم

خاندان	دادی	ابو	امی	بھائی
گھر				
اسکول				
باغ				

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

لفظ خوش بو دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ خوش اور بو۔ اس کا مطلب ہے اچھی بو

- نیچے دیے گئے لفظوں سے پہلے 'خوش' لگا کر الفاظ بنایئے

حال	خط	قسمت	اخلاق	مزاج

- لفظ 'شان دار' دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ شان اور دار۔ اس کا مطلب ہے شان والا۔ نیچے دیے گئے لفظوں کے بعد 'دار' لگا کر الفاظ بنایئے۔

جان	سمجھ	چمک	دکان	ایمان

- ڈرامے میں صبح بخیر، آداب، السلام علیکم جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ کسی سے بات چیت شروع کرنے سے پہلے اس طرح کے الفاظ استعمال کرنا ایک اچھا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کسی سے بات چیت شروع کرنے سے پہلے کون سے الفاظ بولتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

- اردو میں بہت سی زبانوں کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ جیسے فارسی، عربی، ہندی، پنجابی اور انگریزی وغیرہ۔ اس سبق میں بھی انگریزی کے کچھ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ انھیں تلاش کر کے لکھیے۔

- اس ڈرامے کے جو کردار ہیں، ان میں کون سا کردار آپ کو اچھا لگا، دو جملے لکھیے۔

- آپ کون کون سے کھلونوں سے کھیلتے ہیں ان کے بارے میں بات چیت کیجیے۔
- آپ نے کچھ کھلونے بنائے ہوں گے۔ ان کے بارے میں ہم جماعت سے گفتگو کیجیے۔

© NCERT not to be republished

آپ اپنی پسند کا کوئی کھلونا بنایئے

لطیفہ/چٹکلہ

باپ (بیٹے سے): تم آج اسکول سے بھاگ کر آئے ہو؟

بیٹا (باپ سے): نہیں ابّو! میں تو آہستہ آہستہ چل کے آیا ہوں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں سے اُن کا خاندانی شجرہ بنوایا جا سکتا ہے۔
- بچّوں سے مدر ڈے، فادر ڈے اور گرانڈ پیرینٹ ڈے وغیرہ کے لیے گریٹنگ کارڈ بنوائے جاسکتے ہیں۔
- اسکول میں مدر ڈے، فادر ڈے اور گرانڈ پیرینٹ ڈے وغیرہ منائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

صرف پڑھنے کے لیے

4431CH03A

کرکٹ

اتوار کا دن تھا۔ عابد اور خالد صبح صبح ہی کرکٹ میچ کھیلنے چلے گئے۔ دوپہر کو دونوں بھائی کرکٹ کھیل کر واپس گھر آئے تو ابّو نے پوچھا: ''بچّو! میچ کیسا رہا؟''

''بہت اچھا، بڑا مزہ آیا'' خالد نے جواب دیا۔

ابّو نے پوچھا: ''جیت کے آرہے ہو یا ہار کر؟''

''ابّو! ہم جیتے بھی اور ہارے بھی۔'' عابد نے کہا۔

ابّو نے حیرت سے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا: ''ارے بھئی! ایک ساتھ دونوں باتیں کیسے؟ یا تو جیتے یا ہارے؟''

خالد نے ہنستے ہوئے کہا: ''ابّو جان! ہم نے دو میچ کھیلے تھے۔ ایک میں ہماری ٹیم ہار گئی تھی، دوسرے میں جیت گئی۔''

© NCERT not to be republished

”اچھا...اچھا... تو یہ بات ہے۔ چلو، نہا دھوکر کپڑے بدل لو۔ ہم لوگ دوپہر کا کھانا ایک ساتھ کھائیں گے۔“

دوسرے دن صبح عابد اور خالد جب اسکول پہنچے۔ کلاس میں داخل ہوتے ہی سورج اور روی نے ان سے پوچھا: ”کیا حال ہے... کل کا میچ کیسا رہا؟ جیت کے آئے یا...؟“ عابد نے پھر وہی بات دوہرادی جو ابّو سے کہی تھی۔ سورج اور روی حیران ہو کر بولے ”ایسا کیسے ممکن ہے؟“ خالد نے انھیں بتایا کہ دراصل ہم نے دو میچ کھیلے۔ ایک میں جیت ملی اور ایک میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔

© NCERT not to be republished

عابد اور خالد سے روی نے پوچھا کہ تم لوگوں نے کتنے اُوَور کا میچ کھیلا تھا؟ عابد نے بتایا کہ دس دس اوور کا میچ کھیلا تھا، اس لیے دوپہر تک دو میچ ہو گئے تھے۔ نیہا ان کی بات سن رہی تھی۔ اس نے پوچھا کہ یہ اُوَور کیا ہوتا ہے؟ سورج نے بتایا کہ کرکٹ میچ میں جب بالر چھ بار صحیح بال پھینک دے تو وہ ایک اوور ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی بال وائیڈ یا نو بال ہو گئی تو ایک اوور میں چھ سے زیادہ بار بھی بال پھینکی جاتی ہے۔ اسی دوران استاد کمرۂ جماعت میں داخل ہوئے اور انھوں نے بچّوں کا حال پوچھا اور کہا: ”لگتا ہے آج کرکٹ پر گفتگو ہو رہی ہے!“

سورج نے کہا: ”جی سر! میں نیہا کو اوور کے بارے میں بتا رہا تھا۔ عابد اور خالد دس دس اوور کا کرکٹ میچ کھیل کر آئے ہیں۔“

© NCERT not to be republished

استاد: ''اچھا! آج اسمبلی میں بھی تو ایک سوال کرکٹ سے متعلق تھا کہ 'ون ڈے' کرکٹ میں ہندوستان نے پہلی مرتبہ 'عالمی کپ' کب جیتا تھا اور اُس وقت ہندوستان کی ٹیم کا کپتان کون تھا؟''

عابد نے جواب دیا: ''سر! ہندوستان نے پہلی مرتبہ 'ون ڈے' کرکٹ عالمی کپ 1983 میں جیتا تھا اور اُس وقت 'کپل دیو' کپتان تھے۔'' استاد نے شاباشی دی۔

روہت: (بیچ میں بول پڑا) ''سر! 2011 میں ہندوستان نے 'ون ڈے' کرکٹ عالمی کپ جیتا تھا۔ اُس وقت 'مہندر سنگھ دھونی' ٹیم کے کپتان تھے۔''

پھر احمد نے پوچھا: ''یہ 'ون ڈے' کرکٹ کیا ہوتا ہے؟''

نیلم نے بتایا کہ وہ کرکٹ میچ جو ایک دن میں پورا ہو جائے۔ اس میں ایک ٹیم کو پچاس اوور کی بیٹنگ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

© NCERT not to be republished

استاد: شاباش! ہاں بچّو! کرکٹ میچ پانچ دن کا بھی ہوتا ہے جس میں چار اننگس ہوتی ہیں۔ دونوں ٹیموں کو دو دو اننگس کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔ ایک دن میں 90 اوور پھینکے جاتے ہیں۔ اس میں دونوں ٹیمیں سفید ڈریس پہنتی ہیں۔ اس کو 'ٹیسٹ' کرکٹ میچ کہتے ہیں۔

ہرش: ''سر! لیکن میچ تو ایک دن میں بھی ختم ہو جاتا ہے؟''

مندیپ: ''صرف ایک دن ہی نہیں، اب تو آدھے دن میں بھی میچ ختم ہو جاتا ہے۔''

استاد: ''بچّو! اب کرکٹ کے تین فارمیٹ ہیں۔ ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹونٹی-20۔

© NCERT not to be republished

”سر ! کیا ہندوستان نے کوئی اور عالمی کپ جیتا ہے؟“ آشا نے سوال کیا۔

”سر ! میچ جو آدھے دن میں ختم ہو جاتا ہے، اس کے بارے میں بھی بتائیے۔“ اقبال نے سوال کیا۔

استاد: ”جو میچ آدھے دن میں ختم ہو جاتا ہے اس کو ٹونٹی-20 کرکٹ میچ کہتے ہیں۔ اس میں ایک ٹیم کو 20 اوور کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔“

رادھا نے پوچھا: ”سر ! کیا اس میں بھی ہندوستان نے کوئی کرکٹ عالمی کپ جیتا ہے؟“

استاد نے بتایا: ”کیوں نہیں! 2007 میں کھیلا جانے والا پہلا، ٹونٹی-20 کرکٹ عالمی کپ ہندوستان نے ہی جیتا تھا۔ اس وقت بھی 'مہندر سنگھ دھونی' ہی کپتان تھے۔ اس کے بعد 2024 میں 'روہت شرما' کی کپتانی میں دوسری بار ٹونٹی-20 عالمی کپ ہندوستان نے جیتا۔“

”سر! کیا خواتین کے بھی کرکٹ میچ ہوتے ہیں؟“ رضیہ نے ایک دم سوال کیا۔

استاد: ”کیوں نہیں! جس طرح مرد کرکٹ کھیلتے ہیں اور ان کے میچ ہوتے ہیں اسی طرح خواتین بھی کرکٹ کھیلتی ہیں اور ان کے درمیان بھی مقابلے ہوتے ہیں۔ ہمارے ہندوستان کی مشہور خواتین کرکٹ کھلاڑیوں میں متھالی راج، ہرمن پریت کور،

© NCERT not to be republished

اسمرتی مندھانا، دپتی شرما، جھولن گوسوامی وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔‘‘

بچّوں نے کرکٹ کے بارے میں اچھی خاصی معلومات حاصل کر لیں۔

استاد: ’’بچّو! خیال رہے کہ کھیل ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں کھیل کے ذریعے اپنے جسم کو چست، درست اور تندرست رکھنا چاہیے تاکہ ہم پڑھائی پر زیادہ توجہ دے سکیں۔‘‘

© NCERT not to be republished